السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دم کر کے پانی پر پھونک مارنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پینے والی اشیاء میں پھونک مارنا منع ہے۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے والی چیز میں پھونک مارنے سے منع کیا، ایک آدمی نے کہا اگر برتن میں تنکا دیکھوں تو؟ آپ نے فرمایا اس کو بہا دے (الحدیث، ترمذی مع تحفۃ الاحوذی، کتاب الاشربۃ، باب ما جاء فی کراھیۃ النفخ فی الشراب 1887، موطا مالک، مسند احمد 3/26)

معلوم ہوا کہ پینے والے پانی وغیرہ میں پھونک مارنا منع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 67

محدث فتویٰ